3477-خاوند نے کفار کے ملک ساتھ جانے یا نہ جانے کا اختیار دے دیا

سوال

خاوند تعلیم کے لیے کفار کے ملک میں جانا چاہتا ہے اسے یہ اختیار دیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ جائے یا مسلم ملک میں رہے ، وہ وہاں صرف دنیاوی نفع کی خاطر جانا چاہتا کہ اس کا مقام زیادہ ہو اور تنخواہ حاصل کر سکے تو کیا وہ اس کے ساتھ جائے یہ نہ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے مندرجہ ذیل جواب دیا :

رب العالمین ، وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین :

میرے خیال میں آپ اس کے ساتھ ہی جائیں اس لیے کہ ایسا کرنا اس کے لیے فتنہ وفساد سے بچنے کے لیے زیادہ بہتر اور قریب ہے ، اور عورت پر بھی کوئی ضرر نہیں جبکہ وہ مکمل پردہ اور اپنی حشمت کو برقرار رکھے اور جو کچھ اس پر واجب ہے اس کی ادائیگی کرتی رہے ۔

لیکن خاوند کا اکیلے جانے میں خدشہ ہے کہ کہیں وہ فتنہ میں نہ پڑ جائے اور اسی طرح وہ بھی خاوند کے بغیر ہوگی جس سے اسے بھی تنگی محسوس ہوگی ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .